# بارانِ رحمت

تضمین نگار:

محمد عبدالقیوم طارق سلطان پوری

رضا اکیڈمی لاہور

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

امام اہل سنت، امام نعت گویاں اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت
الشاہ احمد رضا خان محدث بریلوی قدس سرہ القوی کے شہرۂ آفاق سلام پر
تضمین ثمین۔

# بارانِ رحمت

تضمین نگار
محمد عبدالقیوم طارق سلطان پوری

ناشر
رضا اکیڈمی (رجسٹرڈ) لاہور



Marfat.com

**سلسلہ کتب** 234

نام کتاب: .......... بارانِ رحمت

تضمین نگار: .......... محمد عبدالقیوم طارق سلطانپوری

نشان منزل: .......... علامہ محمد منشا تابش قصوری

نظر ثانی: .......... سید صابر حسین شاہ بخاری

صفحات: .......... 73

سن اشاعت: .......... ۱۴۲۶ھ/ ۲۰۰۵ء

ناشر: .......... رضا اکیڈمی (رجسٹرڈ) لاہور

ہدیہ: .......... دعائے خیر بحق معاونین رضا اکیڈمی

مطبع: .......... احمد سجاد آرٹ پریس لاہور

نوٹ

بیرون جات کے حضرات 20 روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب فرمائیں

اکاؤنٹ نمبر: 938/38 حبیب بینک برانچ وسن پورہ لاہور

رضا اکیڈمی (رجسٹرڈ)

محبوب روڈ۔ رضا چوک۔ مسجد رضا۔ چاہ میراں فون: 7650440

لاہور نمبر ۳۹

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# نشان منزل

علامہ محمد منشا تابش قصوری

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًاO (الاحزاب پ۲۲)

O

محبت کی بے تابیاں کچھ نہ پوچھو
رخِ مصطفٰی کا خیال آ گیا ہے

O

چہ حسنت آنکہ در یکدم رخت را صد نظر بینم
ہنوزم آرزو باشد کہ یک بارِ دگر بینم

O

بود در جہاں ہر کسے را خیالے
مرا از ہمہ خوش خیال محمد ﷺ

لِلنَّاسِ شُغُلٌ وَّلِیْ شُغُلٌ فِیْ تَصَوُّرِ النَّبِیِّ ﷺ۔

ہر ایک انسان کا کوئی نہ کوئی شغل (معمول) ہے اور میرا شغل نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نبی کریم رؤف ورحیم، سید عالم، نور مجسم، محسن کائنات، مفخر



Marfat.com

موجودات رحمۃ للعلمین، خاتم الانبیاء والمرسلین جناب احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ذات ستودہ صفات کے حضور صلوۃ وسلام کا نذرانہ پیش کرنے والا خوش بخت مسلمان جن حسنات وبرکات کا مستحق بن جاتا ہے ان کا شمار ممکن نہیں۔

اللہ تعالیٰ اوراس کے فرشتے اس مبارک عمل میں شامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی وسیع وعظیم نعمتوں میں سے ایمان داروں کو اس مقام پر ایسے محبت بھرے خطاب کی نعمت سے بہرہ مند کیا جس کی مثال قرآن مجید میں کسی دوسرے امر میں نہیں ملتی۔ اپنی اور فرشتوں کی بات کیے بغیر بھی صلوٰۃ وسلام پڑھنے کا حکم فرما سکتا تھا۔ مگر یہاں تو تخاطب کا انداز بڑا ہی سرور خیز اور نکتہ رس ہے، تشویش وتحریص کی حد ہو گئی، آیت کا دلربا پیرایہ ملاحظہ کیجئے۔ سوائے امت محمدیہ ﷺ کے یہ نرالا، اچھوتا، وجد آفرین انداز تخاطب کہیں اور نہیں دیکھ پائیں گے۔ ارشاد کی لطافت رحمت بن کر برس رہی ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

بے شک اللہ تعالیٰ اوراس کے فرشتے دُرود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر اے ایمان والوان پر دُرود اور خُوب سلام بھیجو:

احادیث مبارکہ میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے صلوٰۃ وسلام کے فضائل ومراتب، فوائد وثمرات سے آگاہ فرما کر اس مبارک عمل کو ہمیشہ ہمیشہ



Marfat.com

جاری رکھنے کی تاکید فرمائی، انبیاء کرام علیہم السلام کے واقعات وقصص اس پر شاہد ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی عالم دنیا میں تشریف آوری سے قبل نہ صرف صلوٰۃ وسلام پڑھا کرتے تھے بلکہ ان کے بعض امتیوں کا دُرود پڑھتے رہنا معمول تھا۔

جن وانس کے علاوہ حجر وشجر، جمادات، نباتات، حیوانات تک حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں صلوٰۃ وسلام بھیجتے رہے ہیں۔ صحابہ کرام، اہل بیتِ عظام، تابعین وتبع تابعین محدثین، ائمہ دین، اولیاء اکرام، اقطاب، اغواث، ابدال اورابرار کی تو بات ہی کیا ان کے تو روح وفکر کی غذا ہی صلوٰۃ وسلام رہی عام مسلمان بھی اپنے محبوب نبی کی بارگاہ میں صلوٰۃ وسلام پیش کرنا سعادت دارین تصور کرتا ہے۔ علماء سلف وخلف اور شاعران محبت والفت تحریراً، تقریراً، نظماً، نثراً لکھتے چلے آرہے ہیں۔ ہزاروں کتب صلوٰۃ وسلام کے خصائل ومناقب محاصد ومحاسن پر لکھی گئیں اور نہ جانے یومیہ کتنی ہی زبانوں میں کتابیں صرف اسی موضوع پر منصۂ شہود پر جلوہ گر ہورہی ہیں۔ ہر لحہ کتنی زبانیں صلوٰۃ وسلام سے تر رہتی ہیں اور کتنے ہی قلم ہیں جن کی نوک سے یہی وظیفہ قرطاس پر ثبت ہوتا ہے کتنے نقاش ہیں جو صلوٰۃ وسلام سے نقش کالحجر کے محاورہ کو دوام بخش رہے ہیں۔ کتنے خوش نصیب کاتب ہیں جو عقیدت ومحبت سے حضور پرنور سیّد عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے نام نامی اسم گرامی کے آنے پر پورا دُرود شریف لکھنے میں راحت ومسرت محسوس کرتے ہیں اور کتنے ہی اہل عشق ومحبت ہیں جو جمال محبوب میں محو الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ پکار رہے ہیں:

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجماعین

Marfat.com

میں ساری زندگی ایسے گزاراں یارسول اللہ
پکاراں یارسول اللہ پکاراں یارسول اللہ
یہی ہے آرزوئے زندگی تابش قصوری کی
دمِ آخر پڑھاں کلمہ، پکاراں یارسول اللہ

اللہ اللہ! نہ جانے وہ کتنے خوش قسمت عشاق ہیں جن کے صلوٰۃ وسلام کے جواب میں رحمت ہر عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم خود سلام فرماتے ہیں۔

دُرود وسلام پڑھنے والا حضور کا اُمّتی جن حسنات و برکات اور انعامات سے مالا مال ہوتا ہے ان کا اجمالی خاکہ پیش کر رہا ہوں۔ ممکن ہے یہی میری تحریر ہماری بخشش کا بہانہ بن جائے۔

صلوٰۃ وسلام اعمال کی زینت، درجات کی بلندی، شفاعت کا سبب اور کفارہ سیئات ہے۔

صلوٰۃ وسلام جہنّم سے نجات، جنّت کی ضمانت، نفاق سے برات، غضب سے امان اور رضائے الٰہی کے حصول کا باعث۔

صلوٰۃ وسلام ہر چیز کا رہنما، ہر شر کا دافع، وظائف میں افضل، نفع بخش تجارت، فتوحات کی چابی اور صحیح العقیدہ سنّی مسلمان کی نشانی۔

صلوٰۃ وسلام محبوب ترین عمل، قلب کی طہارت، اعمال کی پاکیزگی، محافل کی زینت اور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا وسیلہ ہے۔



Marfat.com

صلوٰۃ وسلام نوافل عبادات میں افضل عمل، خدااور رسول کی قربت کا سبب اور دعاؤں کی قبولیت کا ضامن ہے۔

صلوٰۃ وسلام رحمت، برکت اور مغفرت کے لئے اکسیر، پلِ صراط، پرنور اور حشر میں نورانی تاج کے حصول کا ذریعہ

دُرود وسلام کی برکت سے فقر تنگدستی دور ہوتی ہے۔ پردہ غیب سے رزق کے دروازے کھلتے ہیں۔دُرود شریف ایک مرشد کی طرح قلوب کا تزکیہ کرتا ہے۔ نفس کی شرارت سے بچاتا ہے۔ پہاڑوں کے برابر صدقہ دینے اور غلام آزاد کرنے کی مثل اس کے پڑھنے والے کوثواب ملتا ہے۔

دُرود شریف پڑھنے والا موت سے قبل اس دنیوی زندگی میں اپنا جنتی ٹھکانہ دیکھ لیتا ہے۔قبر میں وحشت ودہشت سے محفوظ رہتا ہے۔اور حشر کی ہولنا کیوں میں دُرود شریف پڑھنے والے کوعرشِ الٰہی کا سایہ نصیب ہوگا۔

الغرض صلوٰۃ وسلام، دُرود شریف دین ودنیا اور آخرت میں کامیابی وکامرانی کا عظیم وسیلہ ہے۔اسی بنا پر حضرت طارق سلطان پوری مدظلہٗ جو قادرالکلام شاعر ہیں جن کی شہرت ومقبولیت مثالی ہے اعلیٰ حضرت امام اہل سنت مولانا شاہ احمد رضا خان بریلوی رحمہ اللہ تعالیٰ کے طویل سلام پر نہایت حسین وجمیل تضمین بارانِ رحمت آراستہ کرکے بارگاہ رسول اعظم نور مجسّم نبی مکرّم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ہدیۃً پیش کرنے کی سعادت عظمیٰ حاصل کررہے ہیں۔موصوف عشق حقیقی سے بہرہ مند ہیں۔ان کے شب وروز اسی سوچ میں بسر ہوتے ہیں کہ محبوب کبریا، حبیب الٰہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں اعلیٰ سے



Marfat.com

اعلیٰ نذرانہ پیش کیا جائے۔ ''برہان رحمت'' کے بعد بارانِ رحمت کا تحفہ لے کر حاضر ہو رہے ہیں، جسے رضا اکیڈمی نے اپنی روایتی اشاعتی جمالیات کو برقرار رکھتے ہوئے شائع کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ واضح رہے کہ رضا اکیڈمی کی اشاعتی تصانیف کا سلسلہ کتب ۲۳۱ تک پہنچ رہا ہے اس کا سیریل نمبر ۲۳۱ ہے۔ یہ نہ سمجھا جائے کہ اکیڈمی نے محض دوصد چوبیس کتابیں شائع کی ہیں۔ نہیں بلکہ قیام سے ۲۰۰۴ء تک تقریباً 6 لاکھ کتابیں اشاعت پذیر ہوئیں یہ تو سلسلہ کتب نمبر ۲۳۱ تصانیف کا ہے جو اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کی کتب کے ساتھ ساتھ علمائے اہل سنت کے قلم کا شاہکار ہیں۔

دعا کریں معاونین اس سلسلۂ تعاون کو ہمیشہ برقرار رکھیں اور پروردگار عالم اپنے محبوب پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے ان کی تجارت اور کاروبار میں برکات عطا فرمائے۔ خصوصاً حضرت الحاج صوفی محمد مقبول احمد قادری ضیائی مدظلہ کی مساعی جمیلہ کو قبولیت کا شرف مرحمت فرمائے جن کی بے لوث خدمات سے ادارہ خوب ترقی پذیر ہے۔

**فقط**: محمد منشا تابش قصوری

لاہور مریدکے/ پاکستان



Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# لاکھوں سلام

اس پر،

اوّل صریرِ خامۂ قدرت کہیں جسے
پہلی صدائے سازِ مشیّت کہیں جسے

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجماعین

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

## انتساب!

بنام

اعلیٰ حضرت امام اہل سنت مجدّد دین وملّت مولانا
الشاہ احمد رضا خان القادری البریلوی قدس سرہ
القوی کے شیفتہ و فریفتہ، پیکر سوز وساز ونمونہ
دردوگداز، فاضل نوجوان محبّی ومکرّمی سیّد صابر
حسین شاہ بخاری قادری ناظم اعلیٰ امام اہل سنت
لائبریری برہان شریف (ضلع اٹک، پنجاب)
جن کی مسلسل ترغیب اور پیہم تحریک کے نتیجے میں
یہ تضمین ثمین صفحۂ قرطاس پر صورت پذیر ہوئی۔

فجزاہ اللہ تعالیٰ فی
الدارین خیراً

"محتاج رحمت شہِ ہُدا" (۱۴۱۵ھ)
طارق سلطان پوری
محلّہ حطاراں
حسن ابدال ضلع اٹک (پنجاب)



Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

''بابِ غارِ حرا'' ''آغوشِ مرحمت'' ''بابِ عظمت''

۱۴۱۵ھ ۱۹۹۵ء ۱۴۱۵ھ

''تسلیم تابان رضا'' ''فیضان احمد رضا'' ''باغ فیض ایماں''

۱۹۹۵ء ۱۹۹۵ء ۱۹۹۵ء

# بارانِ رحمت

تضمین ثمین بر سلام

سرخیل نعت گویاں

امام اہل سنت مولانا الشاہ احمد رضا خان القادری البریلوی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ

نتیجہ فکر

''مخمور صہبائے رضا'' (۱۹۹۵ء)

طارق سلطان پوری

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجماعین

Marfat.com

۸۶ھ

(۱) ماہِ کنعانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
مہر فارانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
مظہر شانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

O

(۱)ب میر سامانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شاہِ ذی شانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
قاسم خوانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

O

(۲) شہر علم و بصیرت پہ روشن دُرود
بحر فہم و فراست پہ روشن دُرود
ماہِ اوجِ فضیلت پہ روشن دُرود
مہر چرخِ نبوّت پہ روشن دُرود
گلِ باغِ رسالت پہ لاکھوں سلام



Marfat.com

(۳) بے مثال و شہِ نامدارِ حرم
پرتو حسن پروردگارِ حرم
مایۂ ناز دین افتخار حرم
شہریارِ ارم تاجدارِ حرم
نوبہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام

O

(۴) مظہر حق تعالیٰ پہ دائم دُرود
کل خدائی سے اعلیٰ پہ دائم دُرود
سائرِ عرشِ اعلیٰ پہ دائم دُرود
شب اسریٰ کے دولہا پہ دائم دُرود
نوشۂ بزم جنّت پہ لاکھوں سلام

O

(۵) ظاہری زیب و زینت پہ عرشی دُرود
باطنی زیب و زینت پہ عرشی دُرود
دائمی زیب وزینت پہ عرشی دُرود
عرش کی زیب و زینت پہ عرشی دُرود
فرش کی طیب ونزہت پہ لاکھوں سلام

O

صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ و اصحابہ اجماعین

Marfat.com

(۶) گنجِ بخشِ سعادت پہ لطف دُرود
محسنِ آدمیت پہ لطف دُرود
بدرِ طیبہ کی طلعت پہ لطف دُرود
نورِ عینِ لطافت پہ لطف دُرود
زیب و زینِ نظافت پہ لاکھوں سلام

O

(۷) رودبارِ نعم آبشارِ کرم
جس پہ عظمت کا ہر سلسلہ مختتم
دلنوازِ عرب، فیض بخش عجم
سروِ نازِ قدم مغزِ رازِ حکم
یکّہ تازِ فضیلت پہ لاکھوں سلام

O

(۸) محرمِ سرِّ قدرت پہ یکتا دُرود
رازدانِ حقیقت پہ یکتا دُرود
رمز آگاہِ فطرت پہ یکتا دُرود
نقطۂ سرِّ وحدت پہ یکتا دُرود
مرکزِ دورِ کثرت پہ لاکھوں سلام

O



Marfat.com

(۹) وہ بلائیں تو آئیں شتاباں شجر
وہ تقاضا کریں لب کشا ہوں حجر
نائب کبریا ہیں وہ المختصر
صاحب رجعت شمس و شق القمر
نائب دست قدرت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۰) خواجۂ انس وجاں سرورِ انبیاء
باعث بزم کن مرحبا مرحبا
احتشام محمد کا ہو ذکر کیا
جس کے زیرلوا آدم و من سوا
اس سزائے سیادت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۱) ہے فقط خالق آسمان و زمیں
ان کا پایہ شناس اور کوئی نہیں
وہ بشر جو ہے مہمانِ عرش بریں
عرش تا فرش ہے جس کے زیرنگیں
اس کی قاہر ریاست پہ لاکھوں سلام

O



Marfat.com

(۱۲) ان کی مرہون منت ہے بزم وجود
ان کی خاطر سجا ہے ریاض شہود
ارض ہوتی نہ ہوتا یہ چرخِ کبود
اصل ہر بوُد و بہبود تخم وُجود
قاسمِ کنز نعمت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۳) جان و ایمان امت پہ بے حد دُرود
ناز و اعزاز ملت پہ بے حد دُرود
حرف آموزِ حکمت پہ بے حد دُرود
فتح باب نبوت پہ بے حد دُرود
ختم دورِ رسالت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۴) مہرِ ضوبارِ قدرت پہ نوری دُرود
خاص شہکارِ قدرت پہ نوری دُرود
وجہ اظہار قدرت پہ نوری دُرود
شرقِ انوارِ قدرت پہ نوری دُرود
فتق ازہارِ قربت پہ لاکھوں سلام

O

صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ و اصحابہ اجماعین

Marfat.com

(۱۵) مظہر حق وجودِ خدا کی دلیل
پیکر وتمکیں جلیل وجمیل
وہ نوید مسیحا دعائے خلیل
بے سہیم و قسیم و عدیل و مثیل
جوہر فردِ عزّت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۶) تاجدار شفاعت پہ غیبی دُرود
لطف فرمائے امت پہ غیبی دُرود
خسروِ ملک حکمت پہ غیبی دُرود
سر غیب ہدایت پہ غیبی دُرود
عطر جَیبِ نہایت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۷) انتہائے جلالت پہ لاکھوں دُرود
اس کمال فضیلت پہ لاکھوں دُرود
شاہِ قوسین رفعت پہ لاکھوں دُرود
ماہِ لاہوتِ خلوت پہ لاکھوں دُرود
شاہِ ناسوتِ جَلوت پہ لاکھوں سلام

O



Marfat.com

(۱۸) شافع عاصیاں مصطفیٰ پر دُرود
جانِ رحمت حبیب خدا پر دُرود
باعثِ خلقِ ارض و سما پر دُرود
کنز ہر بیکس و بے نوا پر دُرود
حرزِ ہر رفتہ طاقت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۹) برگزیدہ حبیب صمدؐ پر دُرود
شاہِ خوبانِ شمشاد قد پر دُرود
آپ پر آپ کے اب وجد پر دُرود
پرتوِ اسم ذات احد پر دُرود
نسخۂ جامعیّت پہ لاکھوں سلام

O

(۲۰) مجد ممدوح یزداں پہ امجد دُرود
ان کے اکرام بے حد پہ بے حد دُرود
شاہ رشد و ہدایت پہ ارشد دُرود
مطلع ہر سعادت پہ اسعد دُرود
مقطع ہر سیادت پہ لاکھوں سلام

O



Marfat.com

(۲۱) پست وبالا یسار و یمیں پیش و پس
ان کا محتاجِ رحمت ہے ہر ذی نفس
بیکسوں کو سر حشر ہیں آپ بس
خلق کے دادرس سب کے فریاد رس
کہف روز مصیبت پہ لاکھوں سلام

O

(۲۲) ابر جود و کرامت پہ لاکھوں دُرود
شاہِ مُلکِ سخاوت پہ لاکھوں دُرود
بخشش بے نہایت پہ لاکھوں دُرود
مجھ سے بے کس کی دولت پہ لاکھوں دُرود
مجھ سے بے بس کی قوت پہ لاکھوں سلام

O

(۲۳) مجتبٰی مصطفٰی اشرف الانبیاء
ظلِ ذات خدا جن کا سایہ نہ تھا
وہ تدلّی مقام و دنٰی مرتبہ
شمع بزم دنٰی ہو میں گم کُن انا
شرحِ متنِ ہویّت پہ لاکھوں سلام

O



Marfat.com

(۲۴) اپنی آمد میں گو آخری ہیں نبی
ان کی تخلیق ہر شے سے پہلے ہوئی
آب و گل میں تھے آدم تو وہ تھے نبی
انتہائے دوئی ابتدائے یکی
جمع تفریق و کثرت پہ لاکھوں سلام

O

(۲۵) غمگساران امت پہ اکثر دُرود
جاں نثارانِ حضرت پہ اکثر دُرود
جمع اہل محبت پہ اکثر دُرود
کثرتِ بعد قلتِ پہ اکثر دُرود
عزّت بعد ذِلّت پہ لاکھوں سلام

O

(۲٦) کبریا کی عنایت پہ اعلیٰ دُرود
ذاتِ باری کی رحمت پہ اعلیٰ دُرود
شاہِ بطحا کی بعثت پہ اعلیٰ دُرود
ربّ اعلیٰ کی نعمت پہ اعلیٰ دُرود
حق تعالیٰ کی مِنّت پہ لاکھوں سلام

O



Marfat.com

(۲۷) ہم غلاموں کے مولا پہ بے حد دُرود
ہم فقیروں کے داتا پہ بے حد دُرود
ہم گداؤں کے ملجا پہ بے حد دُرود
ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد دُرود
ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام

O

(۲۸) بیکسوں کے معاون پہ بے حد دُرود
بے سہاروں کے محسن پہ بے حد دُرود
آمدِ شاہ کے دن پہ بے حد دُرود
فرحتِ جانِ موٗمن پہ بے حد دُرود
غیظ قلب ضلالت پہ لاکھوں سلام

O

(۲۹) باعث بزم تکوین محبوبِ رب
حکمت آموزِ دوراں و امّی لقب
اصل ایمان و دیں جس کا پاس و ادب
سبب ہرسبب منتہائے طلب
علّت جملہ علّت پہ لاکھوں سلام

O

صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ و اصحابہ اجماعین

Marfat.com

(۳۰) دین کی کاملیّت پہ اظہر دُرود
خوش نصیبئ امت پہ اظہر دُرود
ارجمندیِ فطرت پہ اظہر دُرود
مصدرِ مظہریّت پہ اظہر دُرود
مظہر مَصدریّت پہ لاکھوں سلام

O

(۳۱) رنگ و بو ہے جو کونین کے باغ میں
زلف و روئے نبی کا تصدق کہیں
وہ نقیب بہاراں ہیں سب مان لیں
جس کے جلوے سے مرجھائی کلیاں کھلیں
اس گل پاک منبت پہ لاکھوں سلام

O

(۳۲) پیکر رحمت و رافت و عافیت
آسمان مرتبت لامکاں منزلت
حق کا عرفان ہے آپ کی معرفت
قد بے سایہ کے سایۂ مرحمت
ظل مَمدُودِ رافت پہ لاکھوں سلام

O

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجماعین

Marfat.com

(۴۳) دیکھ ڈالا ریاضِ زمین و زماں
دوسرا ایسا شمشاد قامت کہاں
جان و دل سے فدامہ و شانِ جناں
طائرانِ قُدس جس کی ہیں قمریاں
اس سہی سرو قامت پہ لاکھوں سلام

O

(۴۴)ب قامتِ شاہ رشک صنوبر قداں
جس کے مشتاق دیدہ ورانِ جہاں
یہ عُلو قسمت نخل طوبیٰ کہاں
طائران قدس جس کی ہیں قمریاں
اس سہی سروقامت پہ لاکھوں سلام

O

(۴۴) محترم میہماں بزمِ قوسین کا
وہ بجز مصطفیٰ اور کوئی نہ تھا
جس کا دیدار ہے رویت کبریا
وصف جس کا ہے آئینۂ حق نما
اس خدا ساز طلعت پہ لاکھوں سلام

O



Marfat.com

(۳۵)الف فرق ہائے شہانِ جہاں خم رہیں
پیش اجلال جانِ جہاں خم رہیں
یہ زمین چیز کیا آسماں خم رہیں
جس کے آگے سرِ سروراں خم رہیں
اس سرِتاج رفعت پہ لاکھوں سلام

O

(۳۵)ب دست بستہ کئی قیصر و جم رہیں
صدقہ خواہِ درِ شاہِ عالم رہیں
بن کے ناچیز و عجز مجسّم رہیں
جس کے آگے سرِ سروراں خم رہیں
اس سرتاجِ رفعت پہ لاکھوں سلام

O

(۳۶) ہے بلاشبہ واللّیل جس کی ثنا
عنبریں باغ عالم کی جس سے فضا
جس پہ مہکا رہے جنّتوں کی فدا
وہ کرم کی گھٹا گیسوئے مشک سا
لکّۂ ابرِ رحمت پہ لاکھوں سلام

O



Marfat.com

(۳۷) دیکھ کر خوبی صنع رب الفلق
رنگ صنعت گراں جہاں کا ہے فق
اس نظارے پہ قربان چودہ طبق
لیلۃ القدر میں مطلع الفجر حق
مانگ کی استقامت پہ لاکھوں سلام

O

(۳۸) بے خبر ہوں کسی قلب غمناک سے
دُور ہے رحمت شاہِ لولاک سے
ہم بھی مربوط ہیں گیسوئے پاک سے
لخت لخت دل ہر جگر چاک سے
شانہ کرنے کی حالت پہ لاکھوں سلام

O

(۳۹) اپنے حالات سے ان کو غافل نہ جان
ان کی دانست میں ہے تیری داستان
ان کا ہر دم ہے امت کی جانب دھیان
دُور و نزدیک کے سننے والے وہ کان
کانِ لعل کرامت پہ لاکھوں سلام

O



Marfat.com

(۴۰) سرورِ دین کی سادگی بے مثال
منفرد شاہ کون و مکاں کا جلال
حق کی خاطر ہے ان کا جلال و جمال
چشمہ مہر میں موجِ نور جلال
اس رگِ ہاشمیّت پہ لاکھوں سلام

O

(۴۱) نفسی نفسی کا جب شور ہوگا بپا
ہوگا کوئی کسی کا نہ غم آشنا
کام آئیں گے اس دن فقط مصطفیٰ
جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام

O

(۴۲) اللہ اللہ تعظیم سرکار کی
آتش فارس وہ آئے تو بجھ گئی
مچ گئی بزمِ اصنام میں تھرتھری
جن کے سجدے کو محرابِ کعبہ جُھکی
ان بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

O



Marfat.com

(۴۳) لطف و بخشش کا ہے دائی سلسلہ
ہے تہی دامنوں کا مزہ ہی مزہ
وہ بہشت نظر ہے کہ خلد نگہ
ان کی آنکھوں پہ وہ سایہ افگن مژہ
ظلۂ قصرِ رحمت پہ لاکھوں سلام

O

(۴۴) مشفق اہل عصیاں پہ برسے دُرود
ہم بدوں کے نگہباں پہ برسے دُرود
ان کے دیدۂ گریاں پہ برسے دُرود
اشک باریٔ مژگاں پہ برسے دُرود
سلکِ درِّ شفاعت پہ لاکھوں سلام

O

(۴۵) چشمۂ نور رب دیدہ مصطفیٰ
کوئی عالم نہ پوشیدہ ان سے رہا
ایسا ذوقِ نظر ان کو حق نے دیا
معنیٔ قدرائے مقصد ماطغیٰ
نرگس باغِ قدرت پہ لاکھوں سلام

O



Marfat.com

(۴۶) غمزدہ لمحہ بھر میں سکوں پا گیا
آیا روتا ہوا مسکراتا گیا
اس نگاہِ عنایت کا مذکور کیا
جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آ گیا
اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

O

(۴۷) ان کی ہر عادتِ جاں فزا پہ دُرود
ان کے ہر شیوۂ دل ربا پہ دُرود
شانِ یکتائی مصطفیٰ پہ دُرود
نیچی آنکھوں کی شرم و حیا پر دُرود
اونچی بینی کی رِفعت پہ لاکھوں سلام

O

(۴۸) دیکھ کر ان کو اپنی ضیا بھول جائے
سامنے ان کے سورج چمکنے نہ پائے
کہکشاں شرمسار و خجل سرجھکائے
جن کے آگے چراغِ قمر جھلملائے
اُن عذاروں کی طلعت پہ لاکھوں سلام

O

صلیٰ اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجماعین

Marfat.com

(۴۹) اعلیٰ معیارِ صنعت پہ بے حد دُرود
خوبیِ دست قدرت پہ بے حد دُرود
بے مثال حسنِ صورت پہ بے حد دُرود
ان کے خد کی سہولت پہ بے حد دُرود
ان کے قد کی رشاقت پہ لاکھوں سلام

O

(۵۰) غمزدہ دیکھ کر مسکرانے لگے
ان کی خدمت میں چاہت سے آنے لگے
ان کے قدموں میں آنکھیں بچھانے لگے
جس سے تاریک دل جگمگانے لگے
اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام

O

(۵۱) مایۂ رستگاری و رضواں دُرود
فعل کروبیاں کارِ یزداں دُرود
وجۂ خوشنودی جانِ ایماں دُرود
چاند سے منہ پہ تاباں درخشاں دُرود
نمک آگیں صباحت پہ لاکھوں سلام

O



Marfat.com

(۵۲) بات سچی کہوں ہے تقاضائے حق
رنگِ عارض ہے حوران جنّت کا فق
اس کی تابش کا چرچا افق تا افق
شبنم باغ حق یعنی رُخ کا عرق
اس کی سچّی براقت پہ لاکھوں سلام

O

(۵۳) سامنے اس کے ناچیز حسنِ چمن
جس کا ہر مُو ہے پروردگارِ ختن
اک عطائے خصوصی ہے یہ بانکپن
خط کی گرد دہن وہ دل آرا پھبن
سبزۂ نہر رحمت پہ لاکھوں سلام

O

(۵۴) خوب و پُرنور اجزاء پہ ہے مشتمل
مایۂ نازشِ محفل آب وگل
اس کے جلووں سے شاد ہر دل مضمحل
ریش خوش معتدل مرہم ریش دل
ہالۂ ماہِ ندرت پہ لاکھوں سلام

O

صلی اللہ تعالٰی علیہ و آلہ و اصحابہ اجماعین

Marfat.com

(۵۵) خلد کی ان سے محجوب رنگینیاں
باغِ فردوس کی دنگ رعنائیاں
آبروئے چمن زارِ کون و مکاں
پتلی پتلی گل قدس کی پتیاں
ان لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام

O

(۵۶) وہ دہن جس کی ہر باتِ حکمت فزا
وہ دہن جس کی ہر بات عقدہ کشا
وہ دہن جس کی ہر بات حق کی صدا
وہ دہن جس کی ہر بات وحیِ خدا
چشمۂ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام

O

(۵۷) چشمۂ فیض سرکار ہر سُو رواں
دردمندو انیس دل آزردگاں
خارزاروں پہ گل پاش ان کی زباں
جس کے پانی سے شاداب جان و جناں
اس دہن کی طراوت پہ لاکھوں سلام

O



Marfat.com

(۵۸) اک سخن سے عدو مونس جاں بنے
ہرزہ گو نعت گو و ثنا خواں بنے
دشت ابرِ کرم سے گلستاں بنے
جس سے کھاری کنویں شیرۂ جاں بنے
اس زلال حلاوت پہ لاکھوں سلام

O

(۵۹) اک جہانِ معارف ہے ہر لفظ میں
سن کے ثقہ فصیح اللّساں سر دھنیں
ہو وہی آپ جس کی تمنا کریں
وہ زباں جس کو سب کن کی کنجی کہیں
اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

O

(۶۰) گفتگو کی حلاوت پہ بے حد دُرود
لب کشائی کی لذّت پہ بے حد دُرود
قولِ فیصل کی حکمت پہ بے حد دُرود
اس کی پیاری فصاحت پہ بے حد دُرود
اس کی دلکش بلاغت پہ لاکھوں سلام

O

صلیٰ اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجماعین

Marfat.com

(٦١) ان سخن ہائے حکمت پہ لاکھوں دُرود
کلمہ ہائے ہدایت پہ لاکھوں دُرود
نکتہ ہائے حقیقت پہ لاکھوں دُرود
اس کی باتوں کی لذّت پہ لاکھوں دُرود
اس کے خطبے کی ہیبت پہ لاکھوں سلام

O

(٦٢) رحمت کبریا کا معاً ہو نزول
ہاتھ پیشِ خدا جب اٹھائیں رسول
گوہر آروز کا ہو فوراً حصول
وہ دعا جس کا جوبن بہارِ قبول
اس نسیم اجابت پہ لاکھوں سلام

O

(٦٣) ابر کے ٹکڑے چھائے رہیں نور کے
جب وہ برسیں تو گلشن کھلیں نور کے
ظلمت شب میں دھارے چلیں نور کے
جن کے گچھے سے لچھے جھڑیں نور کے
ان ستاروں کی نُزہت پہ لاکھوں سلام

O



Marfat.com

(۶۴) بھول جائے غم و حزن اک آن میں
غمزدہ دیکھ کر آپ کی شفقتیں
ہاتھوں ہاتھ ہر ستم کش کو سرکار لیں
جس کی تسکیں سے روتے ہوئے ہنس پڑیں
اس تبسّم کی عادت پہ لاکھوں سلام

O

(۶۵) شکّریں گفتگوئے شہِ انس و جاں
ایسا شیریں بیاں دوسرا ہے کہاں
ہر سخن سننے والوں کو آرام جاں
جس میں نہریں ہیں شیر وشکر کی رواں
اس گلے کی نضارت پہ لاکھوں سلام

O

(۶۶) ذکر اجلال کیا کیا بیانِ شرف
ہیں زمان و مکاں قصّہ خوان شرف
ان کی تملیک ہے ہر مکانِ شرف
دوش بر دوش ہے جن سے شانِ شرف
ایسے شانوں کی شوکت پہ لاکھوں سلام

O



Marfat.com

(۶۷) جس کی عظمت سے اوج فلک منفعل
مہر و مہ جس کی تابانیوں سے خجل
اختصاص و شرف کا نشاں مستقل
حجر اسودِ کعبۂ جان و دل
یعنی مہر نبوّت پہ لاکھوں سلام

O

(۶۸) جن حوادث کا ہے تاقیامت ظہور
جانتے ہیں خدا کی عطا سے حضور
ان پہ ظاہر ہیں قدرت کے مخفی امور
روئے آئینۂ علم پشتِ حضور
پشتیٔ قصرِ ملت پہ لاکھوں سلام

O

(۶۹) تو نے کیا کیا نہ اے شاہِ کوثر دیا
دامنِ سائلانِ جہاں بھر دیا
ایک ہی بار کب زندگی بھر دیا
ہاتھ جس سمت اٹھا غنی کر دیا
موجِ بحرِ سماحت پہ لاکھوں سلام

O



Marfat.com

(۷۰) کارسازِ اُمم محسنِ عالمیں
ایسا باحوصلہ کوئی دیکھا نہیں
یہ خداداد ہے اعتماد و یقیں
جس کو بارِ دو عالم کی پروا نہیں
ایسے بازو کی قوّت پہ لاکھوں سلام

O

(۷۱) دین و دنیا کے ایواں کے دونوں ستوں
بام ایقاں و ایماں کے دونوں ستوں
بالیقیں قصر امکاں کے دونوں ستوں
کعبۂ دین و ایماں کے دونوں ستوں
ساعدینِ رسالت پہ لاکھوں سلام

O

(۷۲) خویش پر ہی نہیں کچھ وفورِ کرم
غیر پر بھی نہیں ہے قصورِ کرم
ہر تہی دست پر ہے ظہور کرم
جس کے ہر خط میں ہے موجِ نورِ کرم
اس کفِ بحر ہمّت پہ لاکھوں سلام

O

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجماعین

Marfat.com

(۷۳) ہو وہی بات وہ جو زباں سے کہیں
دوڑتے آئیں پیڑ ان کی سرکار میں
مہ ہو دو نیم جب وہ اشارہ کریں
نور کے چشمے لہرائیں دریا بہیں
انگلیوں کی کرامت پہ لاکھوں سلام

O

(۷۴) سینکڑوں وصف ان میں ہزاروں کمال
ایک اعجاز ہے ان کا حال اور قال
جسمِ اطہر زسرتا قدم بے مثال
عید مشکل کشائی کے چمکے ہلال
ناخنوں کی بشارت پہ لاکھوں سلام

O

(۷۵) ان کے جلووں سے معمور بزمِ وُجود
رشکِ فردوس یہ محفلِ ہست وبوُد
ان کے تذکار کو ہے دوام و خلود
رفعِ ذکرِ جلالت پہ اَرفع دُرود
شرحِ صدرِ صدارت پہ لاکھوں سلام

O

صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ و اصحابہ اجماعین

Marfat.com

(۷۶) ماجرائے حبیب خدا کیا کہوں
حالت فہم و ادراک ہے واژگوں
طائرِ فکر ناکام و زار و زبوں
دل، سمجھ سے وراء ہے مگر یوں کہوں
غنچۂ رازِ وحدت پہ لاکھوں سلام

O

(۷۷) وہ جو ہیں وجہ تخلیق ارض وسما
وہ جو قاسم ہیں مختارِ ملک خدا
ان کے دستِ تصرّف میں کیا کچھ نہ تھا
کل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا
اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

O

(۷۸) حشر میں بھی ہے یکتائی سرکار کی
نعمت خاص یہ کس کو بخشی گئی
بخشوائیں گے ہم عاصیوں کو نبی
جوکہ عزم شفاعت پہ کھنچ کر بندھی
اس کمر کی حمایت پہ لاکھوں سلام

O

صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ و اصحابہ اجماعین

Marfat.com

(۷۹) درسِ حکمت میں مشہور نزدیک و دور
صاحب علم و عرفان وفہم وشعور
حاصل ہر علم پر ان کو کامل عبور
انبیاء تہ کریں زانو ان کے حضور
زانوؤں کی وجاہت پہ لاکھوں سلام

O

(۸۰) آسمان و زمیں عرش و لوح و قلم
محفل رنگ و بو انبیاء و امم
آپ کے واسطے شاہِ والا ہمم
ساقِ اصلِ قدم شاخِ نخل کرم
شمعِ راہِ اصابت پہ لاکھوں سلام

O

(۸۱) وہ حمیدہ صفات و ستودہ شِیَم
اس کا اجلال و اکرام ہوگا نہ کم
از ازل محترم تا ابد محتشم
کھائی قرآں نے خاکِ گذر کی قسم
اس کفِ پا کی حرمت پہ لاکھوں سلام

O

صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ و اصحابہ اجماعین

Marfat.com

(۸۲) آسمان دَنیٰ و تدلّیٰ کا چاند
رشک خورشید چرخ فاَوْحیٰ کا چاند
وہ شب سعد و پرُنور اسریٰ کا چاند
جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

O

(۸۳) وہ سحاب کرم ابر فیضان وجود
رحمت عالمیں حسنِ بزم وجود
بہر غفران امّت ہیں وقف سجود
پہلے سجدہ پہ روزِ ازل سے دُرود
یادگاری امت پہ لاکھوں سلام

O

(۸۴) غم مٹے دور سارے دلدّر ہوئے
ابر رحمت سے صحرا کے بھی دن پھرے
ان کا فیض قدم ہے یہ دنیا کہے
زرعِ شاداب و ہر ضرعِ پر شیر سے
برکاتِ رضاعت پہ لاکھوں سلام

O



Marfat.com

(۸۵) بچپنے ہی سے اظہارِ احساں کریں
اپنی شانِ کریمی نمایاں کریں
شیر نوشی وہ جب شاہِ خوباں کریں
بھائیوں کے لئے ترکِ پستاں کریں
دودھ پیتوں کی نصفت پہ لاکھوں سلام

O

(۸۶) روز وشب تجھ پہ اے شاہِ والا دُرود
کبریا اور خلق خدا کا دُرود
تیری ہر شے پہ سلطانِ بطحا دُرود
مہد والا کی قسمت پہ صدہا دُرود
برجِ ماہِ رسالت پہ لاکھوں سلام

O

(۸۷) جس کے آگے خجل مہ و شانِ زمن
ہیچ خوبانِ فردوس کا بانکپن
خاکِ پا جس کی رعنائی صد چمن
اللہ اللہ وہ بچپنے کی پھبن
اس خدا بھاتی صورت پہ لاکھوں سلام

O

صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ و اصحابہ اجماعین

Marfat.com

(۸۸) حسن افروز آب وہوا پر دُرود
ہاشمی باغ کے ارتقاء پر دُرود
اس کی رنگینیِ دلکشا پر دُرود
اٹھتے بوٹوں کی نشوونما پر دُرود
کھلتے غنچوں کی نکہت پہ لاکھوں سلام

O

(۸۹) منضبط زندگی پر ہمیشہ دُرود
فطری پاکیزگی پر ہمیشہ دُرود
ہر ادائے نبی پر ہمیشہ دُرود
فضل پیدائشی پر ہمیشہ دُرود
کھیلنے سے کراہت پہ لاکھوں سلام

O

(۹۰) اجمل دوجہاں پر جمالی دُرود
اکمل بزم کن پر کمالی دُرود
جو ہیں بے مثل ان پر مثالی دُرود
اعتلائے جبلت پہ عالی دُرود
اعتدالِ طوّیت پہ لاکھوں سلام

O



Marfat.com

(۹۱) مظہر کبریا پر ہزاروں دُرود
حق نوا حق نما پر ہزاروں دُرود
خاص عبدِ خدا پر ہزاروں دُرود
بے بناوٹ ادا پر ہزاروں دُرود
بے تکلف ملاحت پہ لاکھوں سلام

O

(۹۲) جذبۂ عشق و اخلاص والی دُرود
بہر دربارِ شاہِ تہامی دُرود
انتہائے محبت پہ مبنی دُرود
بھینی بھینی مہک پر مہکتی دُرود
پیاری پیاری نفاست پہ لاکھوں سلام

O

(۹۳) نطق کی جامعیت پہ شیریں دُرود
ان کی لہجے کی لذّت پہ شیریں دُرود
گفتگو کی فصاحت پہ شیریں دُرود
میٹھی میٹھی عبارت پہ شیریں دُرود
اچھی اچھی اشارت پہ لاکھوں سلام

O



Marfat.com

(۹۴) دلدہی کی روش پر کروڑوں دُرود
پیار والی روش پر کروڑوں دُرود
سب سے اچھی رَوِش پہ کروڑوں دُرود
سیدھی سیدھی روش پر کروڑوں دُرود
سادی سادی طبیعت پہ لاکھوں سلام

O

(۹۵) دشت و صحرا میں وادی میں کہسار میں
شاہِ لولاک غور و تفکّر کریں
سازِ قدرت کے نغماتِ شیریں سنیں
روزِ گرم و شب تیرہ و تار میں
کوہ و صحرا کی خلوت پہ لاکھوں سلام

O

(۹۶) ختم ان پر نبوّت ہے کیا اس میں شک
میرے آقا ہیں پیغامبر حشر تک
کیا زمین وزماں کیا ورائے فلک
جس کے گھیرے میں ہیں انبیاء و مَلک
اُس جہانگیر بعثت پہ لاکھوں سلام

O



Marfat.com

(۹۷) بادِ عرفاں سے غنچے چٹکنے لگے
آگہی کے گلستاں مہکنے لگے
نورِ قرآں سے سینے چمکنے لگے
اندھے شیشے جھلا جھل دمکنے لگے
جلوۂ ریزئ دعوت پہ لاکھوں سلام

O

(۹۸) خواب و بیداریٔ شاہِ اکرام وجود
منفرد ہیں بہ احسانِ ربِ وَدود
وہ اور ہر حال میں ذاتِ حق کا شہود
لطفِ بیداریٔ شب پہ بے حد دُرود
عالم خواب راحت پہ لاکھوں سلام

O

(۹۹) لمحہ ہائے مسرت پہ نوری دُرود
ان کے اوقاتِ فرحت پہ نوری دُرود
جلوۂ شام بہجت پہ نوری دُرود
خندۂ صبح عشرت پہ نوری دُرود
گریۂ ابر رحمت پہ لاکھوں سلام

O



Marfat.com

(۱۰۰) دلنوازی و رافت پہ دائم دُرود
غمگساری و رحمت پہ دائم دُرود
بندہ پرور طبیعت پہ دائم دُرود
نرمی خوئے لینت پہ دائم دُرود
گرمی شانِ سطوت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۰۱) جس کی عظمت کا شاہد ہے روح الامیں
مقتدائے جہاں، شاہ دنیا و دیں
ہر بڑے سے بڑا ہر حسیں سے حسیں
جس کے آگے کھنچی گردنیں جھک گئیں
اس خداداد شوکت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۰۲) گر کرے غور، گہری نظر سے کوئی
کس قدر ہے تفاوت یہ دیکھے کوئی
طور و قوسین کا فرق سمجھے کوئی
کس کو دیکھا؟ یہ موسیٰ سے پوچھے کوئی
آنکھوں والوں کی ہمت پہ لاکھوں سلام

O



Marfat.com

(۱۰۳) رزم آرا ہیں وہ شاہِ گردوں جلال
ساتھ ہیں جاں نثارانِ والا خصال
کتنی عمدہ رضا نے یہ دی ہے مثال
گردِ مہ دستِ انجم میں رخشاں ہلال
بدر کی دفعِ ظلمت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۰۴) سرفروشانِ اسلام، عہد آفریں
ان سے لرزاں تھا ہر لشکر کفر و کیں
ان کی تیغ آزمائی فقط بھر دیں
شورِ تکبیر سے تھرتھرائی زمیں
جنبش جیش نصرت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۰۵) معرکے سر جو اس جیش حق نے کیے
سینہ افروز تمغے ہیں تاریخ کے
دشمنان حرم کے چھکے چھوٹتے
نعرہائے دلیراں سے بن گونجتے
غُرّشِ کوس جرأت پہ لاکھوں سلام

O

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجماعین

Marfat.com

(۱۰۶) جیشِ نُصرت کا وہ جذبہ و ولولہ
بچ نکل جائے دشمن یہ ممکن نہ تھا
جب عَلَم میرِ لشکر نے اونچا کیا
وہ چقا قاق خنجر سے آتی صدا
مصطفیٰ! تیری صولت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۰۷) شیرِ حق دین کا ضیغم سخت جاں
عظمتِ شاہِ کونین کا پاسباں
دشمنانِ نبی کا مٹایا نشاں
ان کے آگے وہ حمزہ کی جانبازیاں
شیرِ غرّان سطوت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۰۸) فیض شیوہ، عطا خُو پہ لاکھوں دُرود
شاہِ خوبانِ مہ رُو پہ لاکھوں دُرود
دستگیرِ من و تُو پہ لاکھوں دُرود
الغرض ان کے ہر مُو پہ لاکھوں دُرود
ان کی ہر خو وخصلت پہ لاکھوں سلام

O

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجماعین

Marfat.com

(۱۰۹) جاں نثارانِ حضرت پہ نامی دُرود
ان کی دلدادہ امّت پہ نامی دُرود
اہل بیت نبوّت پہ نامی دُرود
ان کے ہر نام و نسبت پہ نامی دُرود
ان کے ہر وقت و حالت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۱۰) ساری دنیا کے ان پر کروروں دُرود
کل زمانہ کے ان پر کروروں دُرود
سب سے بھجوا کے ان پر کروروں دُرود
ان کے مولیٰ کے ان پر کروروں دُرود
ان کے اصحاب و عترت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۱۱) ان کی جاگیر سب خطہ ہائے قدس
ان کی تملیک سب گوشہ ہائے قدس
نوریاب ان سے آئینہ ہائے قدس
پارہائے صحف غنچہائے قُدس
اہل بیتِ نبوّت پہ لاکھوں سلام

O



Marfat.com

(۱۱۲) باغِ فیض نبوّت کی تاثیر سے
رشکِ جنّت ہزاروں گلستاں کھلے
ہم نے پایا سکوں ان کی چھاؤں تلے
آبِ تطہیر سے جس میں پودے جمے
اُس ریاضِ نجابت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۱۳) نوجوانانِ جنّت کے جو ہیں امیر
جن کی ماں نورِ چشمِ حبیبِ قدیر
خاندانِ نبی بے مثال و نظیر
خون خیر الرّسل سے ہے جن کا خمیر
ان کی بے لوث طینت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۱۴) راحتِ جاں جگر گوشۂ مصطفیٰ
بنت معصومہ خانۂ مصطفیٰ
پرتوِ کاملِ جلوۂ مصطفیٰ
اس بتول جگر پارۂ مصطفیٰ
حجلہ آرائے عِفّت پہ لاکھوں سلام

O



Marfat.com

(۱۱۵) امہات و بنات جہاں کیلئے
اسوہ ہیں روز و شب ام حسنین کے
چکی پیسے تو قرآں بھی پڑھتی رہے
جس کا آنچل نہ دیکھا مہ و مہر نے
اس ردائے نزاہت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۱۶) صالحہ صادقہ صائمہ صابرہ
فاطمہ کاملہ زاہدہ ذاکرہ
نور چشم نبی عابدہ شاکرہ
سیّدہ زاہرہ طیّبہ طاہرہ
جانِ احمد کی راحت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۱۷) نور چشمان زہرا و شیر خدا
وہ حسن وہ شبیہہ حبیب خدا
وہ حسن راکب شانۂ مصطفیٰ
حسن مجتبیٰ سید الاسخیاء
راکب دوش عزّت پہ لاکھوں سلام

O



Marfat.com

(۱۱۸) جس نے امت کو یکجان و یکجا کیا
ہوگیا سچا فرمودۂ مصطفیٰ
پیکر حلم و تصویر صلح و صفا
اوجِ مہرِ ہُدیٰ موج بحرِ ندی
رُوحِ رُوحِ سخاوت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۱۹) مایۂ خوبی گلستانِ نبی
مظہر عظمت خاندانِ نبی
نجم پیشانی دودمانِ نبی
شہد خوارِ لعاب زبانِ نبی
چاشنی گیر عصمت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۲۰) آسمان صبر و تسلیم وایثار کا
اصل دین محمد کا رمز آشنا
سرگروہِ شہیدانِ راہِ خدا
اس شہید بلا شاہ گلگوں قبا
بیکس دشت غربت پہ لاکھوں سلام

O

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجماعین

Marfat.com

(۱۲۱) عظمت دینِ حق کیلئے سربکف
اس کے کردار کی دھوم ہے ہر طرف
پورِ شاہِ مدینہ و میرِ نجف
دُرِّ دُرجِ نجف مہرِ بُرجِ شرف
رنگ رومی شہادت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۲۲) قلزمِ حُبِّ خیر الورا میں غریق
صدقِ دل سے حبیبِ خدا کی رفیق
دخترِ ابنِ خطاب و بنتِ عتیق
اہلِ اسلام کی مادرانِ شفیق
بانوانِ طہارت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۲۳) پاک بازانِ بیت الشرف پر دُرود
حق شعارانِ بیت الشرف پر دُرود
اہلِ ذی شانِ بیت الشرف پر دُرود
جلوگیانِ بیت الشرف پر دُرود
پردگیانِ عِفت پہ لاکھوں سلام

O



Marfat.com

(۱۲۴) غمگسار و انیس شہِ مرسلاں
حسن کردار و پاکیزگی کا نشاں
دردمند و مددگار جانِ جہاں
سیما پہلی ماں کہفِ امن و اماں
حق گزارِ رفاقت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۲۵) زیب و تجمیل کاشانۂ احمدی
مصطفیٰ کے شبستان کی روشنی
مجمعِ خوبی و جانِ پاکیزگی
عرش سے جس پہ تسلیم نازل ہوئی
اُس سرائے سلامت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۲۶) اپنے محبوب پہ لُطف احسانِ رب
ہے جداگانہ و بے مثال و عجب
ہر عطا ہر کرم بے طلب بے سبب
منزل مِن قَصَبْ لانَصَبْ لاصَخَبْ
ایسے کُوشک کی زینت پہ لاکھوں سلام

O

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجماعین

Marfat.com

(۱۲۷) حُرمتِ بخشش و راحت رسانِ نبی
عزت و زینت آستانِ نبی
قدردان نبی رازدانِ نبی
بنت صدّیق آرامِ جانِ نبی
اس حریم برأت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۲۸) ان کا کردار بے داغ بے اشتباہ
پیکر نور وہ رشک صد مہر و ماہ
بانوئے پاک دامانِ عالم پناہ
یعنی ہے سورۂ نور جن کی گواہ
ان کی پرنور صورت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۲۹) جن کی تقدیس کے گیت قدسی بھی گائیں
جن کی عظمت کے نغمے ملائک سنائیں
جن میں تشریف فرما ہیں امت کی مائیں
جن میں روح القدس بے اجازت نہ جائیں
اُن سُرادق کی عصمت پہ لاکھوں سلام

O

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجماعین

Marfat.com

(۱۳۰) ساقیانِ قدح خانۂ اجتہاد
معتبر جن کا پیمانۂ اجتہاد
حق ہی حق جن کا افسانۂ اجتہاد
شمعِ تابانِ کاشانۂ اجتہاد
مفتیِ چار ملت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۳۱) شیر مردانِ بدر و اُحد پر دُرود
تیغ بازانِ بدر و اُحد پر دُرود
سرفروشانِ بدر و اُحد پر دُرود
جاں نثارانِ بدر و اُحد پر دُرود
حق گزارانِ بیعت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۳۲) صاحبانِ یقین و خلوص و وفا
معترف ہے جہاں جن کے کردار کا
وہ مقرب رفیقانِ شاہِ ہدا
وہ دسوں جن کو جنّت کا مژدہ ملا
اُس مبارک جماعت پہ لاکھوں سلام

O



Marfat.com

(۱۳۳) جس پہ نازاں رہے گی ہمیشہ وفا
ہم دم ہجرت و ہم نشیں غار کا
افضل الخلق بعد از تمام انبیاء
خاص اُس سالق سیر قُربِ خُدا
اوحدِ کاملیت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۳۴) کوہسار عمل بختہ کردار کا
لمحہ بھر بھی نہ وہ راہِ حق سے ہٹا
جانشین وجیہہ شہِ وسرا
سایۂ مصطفیٰ مایۂ اصطفا
عز و ناز خلافت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۳۵) اولیں وہ ریاضِ خلافت کا گُل
حافظ حرمت دین ختم الرُسل
دین و دنیا میں محبوب مولائے کل
یعنی اس افضل الخلق بعد الرُسل
ثانی اثنینِ ہجرت پہ لاکھوں سلام

O

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و صحبہ اجماعین

Marfat.com

(۱۳۶) وہ امام نمازِ شہِ مرسلیں
صاحب نامیِ رحمتِ عالمیں
درجِ حق و صداقت کا روشن نگیں
اَصدق الصّادقیں سیّدُ المتّقیں
چشم و گوش وزارت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۳۷) سخت کفار پر عادل و دادگر
دنگ تاریخ ہے جس کے اوصاف پر
جس کے اخلاص مندوں کا جنّت ہے گھر
وہ عمر جس کے اعدا پہ شیدا سَقَر
اُس خدا دوست حضرت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۳۸) محتسب منتظم اعلیٰ معیار کا
جو کہی بات اس پر عمل بھی کیا
پارسا و خدا ترس و بارعب تھا
فارقِ حق و باطل امام الہدیٰ
تیغِ مسلُول شدّت پہ لاکھوں سلام

O

صلی اللہ تعالٰی علیہ و آلہ و اصحابہ اجماعین

Marfat.com

(۱۳۹) بے مثال اس کی درویشی و سادگی
تھا وہ تصویر تمکین وہ اجلال بھی
آج بھی اس کی حکمت کی ہے پیروی
ترجمانِ نبی ہم زبانِ نبی
جانِ شانِ عدالت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۴۰) بندۂ حق کی حق دوستی پر دُرود
اس سخی کی کشادہ دلی پر دُرود
اس قریبی عزیزِ نبی پر دُرود
زاہد مسجد احمدی پر دُرود
دولت جیشِ عُسرت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۴۱) داستاں ہائے ایثار عثمان کی
جذبۂ عشق و ایمان کی تازگی
وقف تھی دینِ حق کیلئے زندگی
دُرِ منثور قرآن کی سلک بہی
زوجِ دو نورِ عفت پہ لاکھوں سلام

O



Marfat.com

(۱۴۲) جس کو حضرت نے دو بیٹیاں کیں عطا
یہ خصوصی شرف اور کس کو ملا
پیکر صبر تصویر شرم و حیا
یعنی عثمان صاحب قمیصِ ہدیٰ
حُلّہ پوش شہادت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۴۳) خاتم عزم و جرأت کا روشن نگیں
وہ تعارف کا محتاج بالکل نہیں
اس کی مردانگی شہرۂ عالمیں
مرتضیٰ شیر حق اشجع الاشجعیں
ساقی شیر و شربت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۴۴) وہ جو دروازہ ہے علم کے شہر کا
جو محمد سے قربت میں سب سے سوا
زوجِ بنتِ نبی بازوئے مصطفیٰ
اصل نسل صفا وجہ وصل خدا
بابِ فصل ولایت پہ لاکھوں سلام

O



Marfat.com

(۱۴۵) حق گزیں دافع اہل رفض و خروج
دوربیں دافع اہل رفض و خروج
بالیقیں دافع اہل رفض و خروج
اوّلیں دافع اہل رفض و خُروج
چار می رکنِ ملّت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۴۶) مرد میداں دلیر و جری صف شکن
دشمنوں کے دل و جاں پہ لرزہ فگن
اس کی تیغ آزمائی سے کانپے ہے رن
شیرِ شمشیر زن شاہِ خیبر شکن
پرتوِ دست قدرت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۴۷) ماہِ چرخ ہدا آبروئے بُروج
گوہر معرفت آب و تاب دروج
مہرِ اجلال عہد ثریا عروج
ماحی رِفض و تفضیل و نصب و خُروج
حامی دین و سنت پہ لاکھوں سلام

O



Marfat.com

(۱۴۸) جن کا کرتے ہیں ارض و سما بھی ادب
جن پہ ہے خاص اکرام و احسانِ رب
خوب کردار باطل شکن حق طلب
مومنیں پیش فتح و پسِ فتح سب
اہل خیر و عدالت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۴۹) ہے خجستہ مقدر وہی دیدہ ور
وہ رخ خوب ہے جس کے پیش نظر
شاہکارِ فن خالقِ بحر و بر
جس مسلماں نے دیکھا انہیں اک نظر
اس نظر کی بصارت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۵۰) جن کا اعزاز قربت ہے اللہ کی
جن کے دل میں محبت ہے اللہ کی
جن پہ ہر وقت رحمت ہے اللہ کی
جن کے دشمن پہ لعنت ہے اللہ کی
ان سب اہل محبت پہ لاکھوں سلام

O



Marfat.com

(۱۵۱) ذی شرف مقبلانِ خدائے غفور
حافظانِ وقار و مقام حضور
ان کی ممنون ہر بزم نزدیک و دور
باقیِ ساقیانِ شرابِ طہور
زینِ اہل عبادت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۵۲) آج بھی شوق انگیز ہیں تذکرے
خاندانِ محمد کے افراد کے
ان کی تطہیر ثابت ہے قرآن سے
اور جتنے ہیں شہزادے اُس شاہ کے
ان سب اہلِ مکانت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۵۳) ان کی کامل قیادت پہ اعلیٰ دُرود
ان کی اطہر سیادت پہ اعلیٰ دُرود
ان کی انور تجابت پہ اعلیٰ دُرود
ان کی بالا شرافت پہ اعلیٰ دُرود
ان کی والا سیادت پہ لاکھوں سلام

O



Marfat.com

(۱۵۴) وہ تھے خدمت گزارانِ دیں حنیف
نکتہ دانانِ آئینِ شرعِ شریف
عارفانِ امورِ لطیف و کثیف
شافعی مالک احمد امام حنیف
چار باغِ امامت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۵۵) رہنمایانِ اُمت پہ کامل دُرود
ان شموسِ ہدایت پہ کامل دُرود
اہلِ حق کی جماعت پہ کامل دُرود
کاملانِ طریقت پہ کامل دُرود
حاملانِ شریعت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۵۶) نازشِ خاندانِ شہِ ہل اتیٰ
صدرِ بزمِ ہُدا بدرِ چرخِ صفا
سرورِ اولیاء خلق کا پیشوا
غوثِ اعظم امام التقیٰ والنقیٰ
جلوۂ شانِ قدرت پہ لاکھوں سلام

O

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

Marfat.com

(۱۵۷) اس کی دہلیز مقصود اہل مراد
منزل معرفت مرکز اعتقاد
اس کے دامن سے وابستہ لاکھوں عباد
قطب و ابدال ارشاد و رشد الرّشاد
محی دین و ملّت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۵۸) عظمت قادریّت پہ بے حد دُرود
اس کی شانِ ولایت پہ بے حد دُرود
عبدِ قادر کی صولت پہ بے حد دُرود
مردِ خیلِ طریقت پہ بے حد دُرود
فردِ اہلِ حقیقت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۵۹) جس کے خواہاں لطف و کرم اغنیا
جس کے محتاجِ اکرام ہیں اصفیاء
سر جھکائے در پاک پر اتقیا
جس کی منبر ہوئی گردنِ اولیاء
اس قدم کی کرامت پہ لاکھوں سلام

O

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

Marfat.com

(۱۶۰) برگزیدہٗ آفاق و فخرِ جہاں
بالیقیں قطب دوراں و غوثِ زماں
جانشیں بزرگان و روشن دلاں
شاہِ برکات وبرکات پیشیاں
نوبہار طریقت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۶۱) وارثِ مسند عزّت ابّ و جد
مرکز بزم ارباب فہم و خرد
جس سے نسبت فلاح و ظفر کی سند
سّید آل محمّد امامِ الرّشد
گُلِ روضِ ریاضت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۶۲) پیشوائے غلامانِ آل رسول
نازش خاندان علی و بتول
کحل اہل نظر اس کے قدموں کی دھول
حضرت حمزہ شیر خدا و رسول
زینت قادریّت پہ لاکھوں سلام

O

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجماعین

Marfat.com

(۱۶۳) ہے یگانۂ آفاق وہ خوش خصال
قلزم معرفت کا دُرِ بے مثال
آسمانِ طریقت کا بدرِ کمال
نام و کام و تن و جان و حال ومقال
سب میں اچھے کی صورت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۶۴) زینت گلشن اہل بیت رسول
باغِ عرفاں کا ممتاز و خوش رنگ پھول
اس کی صہبا سے سرشار اہل عقول
نورِ جاں عطر مجموعہ آلِ رسول
میرے آقائے نعمت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۶۵) احتشام و جلال اس کے ہیں خانہ زاد
اس کا دربار جائے حصول مراد
اس کا میخانۂ فقر آباد باد
زیبِ سجادہ سجاد نوری نہاد
احمدِ نور طینت پہ لاکھوں سلام

O



Marfat.com

(۱۶۶) ذلہ خوارانِ سلطانِ کیواں جناب
جملہ وابستگانِ درِ بوتراب
نسبت اولیاء سے فضیلت مآب
بے عذاب و عتاب و حساب و کتاب
تا ابد اہل سنّت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۶۷) دین کے خداموں کے طفیل اے خدا
سربکف غازیوں کے طفیل اے خدا
عارفوں عاشقوں کے طفیل اے خدا
تیرے ان دوستوں کے طفیل اے خدا
بندۂ ننگِ خلقت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۶۸) جو اعزّہ ہیں میری بہارِ چمن
دوست ہیں جو میری رونقِ انجمن
لطف فرما میرے قدر دانانِ فن
میرے استاد ماں باپ بھائی بہن
اہلِ وُلد و عشیرت پہ لاکھوں سلام

O



Marfat.com

(۱۶۹) طالب مرحمت میں ہی تنہا نہیں
ان کی تسنیم کا کون پیاسا نہیں
کون محتاج ان کے کرم کا نہیں
ایک میرا ہی رحمت میں دعویٰ نہیں
شاہ کی ساری امت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۷۰) آفتاب قیامت بھی ہے سینہ زور
داورِ حشر کے بھی غضبناک طور
اپنی اپنی مصیبت پہ سب محوِ غور
کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور
بھیجیں سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۷۱) بارگاہِ نبی کا' ادب داں رضا
منفرد واصف شاہِ خوباں رضا
مرشد عصر احمد رضا خاں رضا
مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

O

صلی اللہ تعالٰی علیہ و آلہ و اصحابہ اجماعین

Marfat.com

(۱۷۱)ب آشکار ہو گئی عظمت مصطفیٰ
ان کے سر پر ہی تاج شفاعت سجا
ہو یہ ناچیز طارق بھی نغمہ سرا
جب رضا سے فرشتے کہیں ہاں رضا
مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

O

الحمد لله ربّ العلمين
والصّلوٰة والسّلامُ علیٰ
خاتم النبیّین صلّی الله تعالیٰ علیه
وَآله وسلّم وعلیٰ آله واصحابه اجمعین



Marfat.com

# ''ذکر رضا'' (۱۹۲۱)

مادہ ہائے سالِ ولادت ووصال

اعلیٰ حضرت امام اہل سنت مولانا الشاہ احمد رضا خان القادریؒ البریلوی

سالِ ولادت: ۱۲۷۲ھ ''مبلغ اقوال نبیؐ''

۱۲۷۲ھ ''واصف طیب کلیم طورِ نعت مصطفیؐ''

۱۸۵۶ھ ''نابغۂ کشورِ لوح وقلم، پیک حجاز''

۱۸۵۶ھ ''مجد دِ دینِ الہٰ احمد رضا خان''

سالِ وصال: ۱۳۴۰ھ ''شیخ الاسلام والمسلمین''

''مرکز نور وضیا'' - ''حافظِ قرآن''

۱۹۲۱ء ''مجب دین محمدی، احمد رضا خان''

''فیض شہِ کوثر''

اعلیٰ حضرت، شہِ ملک ادب''

''شیخ اعظم'' ''فخر روزگار داعی حدیث''

عمر شریف: ۶۸ سال (بہ حساب سن ھجری)

| ''یادِ احمد'' | ''حب محبوب'' | ''بزم حجاز'' | ''جانِ احباب'' |
|---|---|---|---|
| ۶۸ | ۶۸ | ۶۸ | ۶۸ |



Marfat.com

''نبوی'' ''والہٗ طیبہ'' ''جلوۂ جاوید'' ''کوکبِ زیبا''

٦٨ ٦٨ ٦٨ ٦٨

مخصوص لقب: ''اعلیٰ حضرت'' بہ الفاظ دیگر ''نابغہ امت ہادی''

نعتیہ مجموعۂ کلام: ''حدائق بخشش''

١٣٢٥ھ

بہ الفاظِ دیگر ''خیر و ثواب'' ''بابِ فضیلت''

١٣٢٥ھ ١٣٢٥ھ

مولد و مدفن:۔ بریلی شریف

٢٤٨

بہ الفاظ دیگر: ''بہارستانِ حب جانِ جہاںؐ''

٢٤٨

''مرکز ادب و عشق محمدؐ''

٢٤٨

تخلص: رضا

١٠٠١

بہ الفاظ دیگر: ''فیض یابِ محمودؒ'' ''شیخ کامل''

١٠٠١ ١٠٠١

تاریخی نام: ''المختار'' بہ الفاظ دیگر: ''چراغِ بزم حجاز''

١٢٧٢ھ ١٢٧٢ھ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

Marfat.com

# قطعۂ تاریخِ تکمیل ''بارانِ رحمت''

تضمین ثمین بر سلام اعلیٰ حضرت امام اہل سنت الشاہ احمد رضا خان القادری البریلوی

رحمۃ اللہ علیہ

''آوازِ اذانِ رحمت'' ''عطائے حدائق بخشش'' ''محمد مغز رازِ حکم''

۱۴۱۵ھ ۱۴۱۵ھ ۱۴۱۵ھ

''باغ رحمت شاہِ والا'' ''مہر خلق عظیم'' ''ارمغانِ اہل وفا''

۱۴۱۵ھ ۱۹۹۵ء ۱۹۹۵ء

O

خدا و نبی کی خصوصی عطا

ہے مشہور عالم سلام رضا

زلطف خدا و حبیب خدا مکمل ہوا کام تضمین کا

یہ فیضانِ احمد رضا خان ہے یہ کار اہم میرے بس میں نہ تھا

تھی فکر اس کی تاریخ تکمیل کی یہ آوازۂ غیب میں نے سنا

یہ ہے ارمغانِ خلوص ونیاز یہ دربار دربار خیرالوریٰ

مبارک یہ اتمام سعی جمیل بڑا ہی یہ اعزاز ہے مرحبا

خوشا یہ تیری کاوش دل پذیر سن اے ''فیضیابِ کمال رضا''

پئے سال تکمیل تضمین خوب کہو ''جوبن فکر احمد رضا''

(۱۴۱۵ھ) (۱۹۹۵ء)

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

Marfat.com

# پیغام رضا اُمت مسلمہ کے نام

## فروغ تعلیم اور اُمت کے کامیاب مستقبل کیلئے

## امام احمد رضا کا دس نکاتی پروگرام

۱- عظیم الشان مدارس کھولے جائیں، باقاعدہ تعلیمیں ہوں۔

۲- طلبہ کو وظائف ملیں کہ خواہی گرویدہ ہوں۔

۳- مدرسوں کی بیش قرار تنخواہیں ان کی کاروائیوں پر دی جائیں۔

۴- طبائع طلبہ کی جانچ ہو، جو جس کام کے زیادہ مناسب دیکھا جائے معقول وظیفہ دیکر اس میں لگایا جائے۔

۵- ان میں جو تیار ہوتے جائیں تنخواہ دیکر ملک میں پھیلائے جائیں کہ تحریراً وتقریراً واعظاً ومناظرۃً اشاعت دین ومذہب کریں۔

۶- حمایت مذہب ورد بدمذہباں میں مفید کتب ورسائل مصنفوں کو نذرانے دے کر تصنیف کرائے جائیں۔

۷- تصنیف شدہ اور نو تصنیف رسائل عمدہ اور خوشخط چھاپ کر ملک میں مفت تقسیم کیے جائیں۔

۸- شہروں شہروں آپ کے سفیر نگراں رہیں، جہاں جس قسم کی واعظ یا مناظر یا تصنیف کی حاجت ہو آپ کو اطلاع دیں۔ آپ سرکوبی اعداء کیلئے اپنی فوجیں، میگزین اور رسالے بھیجتے رہیں۔

۹- جو ہم میں قابل کار موجود اپنی معاش میں مشغول ہیں، وظائف مقرر کر کے فارغ البال بنائے جائیں اور جس کام میں انہیں مہارت ہو لگائے جائیں۔

۱۰- آپ کے مذہبی اخبار شائع ہوں جو وقتاً فوقتاً ہر قسم کے حمایت مذہب میں مضامین تمام ملک میں بقیمت وبلاقیمت روزانہ یا کم سے کم ہفتہ وار پہنچاتے رہیں۔

حدیث کا ارشاد ہے کہ:

''آخر زمانے میں دین کا کام بھی درہم ودینار سے چلے گا''

اور کیوں نہ صادق ہو کہ صادق ومصدق ﷺ کا کلام ہے۔

(فتاویٰ رضویہ (قدیم) جلد نمبر ۱۲، صفحہ ۱۳۳)

Marfat.com

# پیغام رضا اُمت مسلمہ کے نام

## فروغ تعلیم اور اُمت کے کامیاب مستقبل کیلئے

### امام احمد رضا کا دس نکاتی پروگرام

۱- عظیم الشان مدارس کھولے جائیں، باقاعدہ تعلیمیں ہوں۔

۲- طلبہ کو وظائف ملیں کہ خواہی گرویدہ ہوں۔

۳- مدرسوں کی بیش قرار تنخواہیں ان کی کاروائیوں پر دی جائیں۔

۴- طبائع طلبہ کی جانچ ہو، جو جس کام کے زیادہ مناسب دیکھا جائے معقول وظیفہ دیکر اس میں لگایا جائے۔

۵- ان میں جو تیار ہوتے جائیں تنخواہ دیکر ملک میں پھیلائے جائیں کہ تحریراً وتقریراً واعظاً ومناظرۃ اشاعت دین ومذہب کریں۔

۶- حمایت مذہب ورد بدمذہباں میں مفید کتب ورسائل مصنفوں کو نذرانے دے کر تصنیف کرائے جائیں۔

۷- تصنیف شدہ اور نو تصنیف رسائل عمدہ اور خوشخط چھاپ کر ملک میں مفت تقسیم کیے جائیں۔

۸- شہروں شہروں آپ کے سفیر نگراں رہیں، جہاں جس قسم کی واعظ یا مناظر یا تصنیف کی حاجت ہو آپ کو اطلاع دیں۔ آپ سرکوبی اعداء کیلئے اپنی فوجیں، میگزین اور رسالے بھیجتے رہیں۔

۹- جو ہم میں قابل کار موجود اپنی معاش میں مشغول ہیں، وظائف مقرر کر کے فارغ البال بنائے جائیں اور جس کام میں انہیں مہارت ہو لگائے جائیں۔

۱۰- آپ کے مذہبی اخبار شائع ہوں جو وقتاً فوقتاً ہر قسم کے حمایت مذہب میں مضامین تمام ملک میں بقیمت وبلا قیمت روزانہ یا کم سے کم ہفتہ وار پہنچاتے رہیں۔

حدیث کا ارشاد ہے کہ:

''آخر زمانے میں دین کا کام بھی درہم ودینار سے چلے گا''

اور کیوں نہ صادق ہو کہ صادق ومصدق ﷺ کا کلام ہے۔

(فتاویٰ رضویہ (قدیم) جلد نمبر ۱۲، صفحہ ۱۳۳)

Marfat.com